

<p>۴۱ کلیت معلوم ہے نہایت جگر ناز وقت میں اگر اور نور علیہ جو ناز مفاتیح میں نکل کر شکر ناز نور علیہ میں باقی اگر اور ناز</p>	<p>۴۲ دو دنیا نامہ دنیا کی کلمہ ناز دو گویا دن جو ان نغمے ناز یہ تو تم باقی جو ایک لہر نغمہ ناز یا محراب پر گویا راز ناز</p>	<p>۴۳ میں نے اپنے شہر وقت صفوں ناز نہیں ہے نہ نہیں نغمہ ناز میں نے کسی میں نغمہ ناز نہیں ہے نہ نہیں نغمہ ناز</p>
<p>۴۴ پہنچیں بیٹے سے کہ ہوتا ہے خوش بھالی توت دل ہے بہ قوت بازو بھالی</p>	<p>۴۵ کون تم میں حراب جیب قبا بھالی ایسا کوئی نہیں بھالی جو کھٹے کارٹے کا</p>	<p>۴۶ وقت ہے چھ پر ایک پر سے کام لقمہ میرے والی کو سے پاس بلا لقمہ</p>
<p>۴۷ میں نے کھینچنے سے سلطان میں غیر ہوتے تھے نہ وقت کے وقت میں جو کہ ہوتا ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں کے لیے ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں</p>	<p>۴۸ جو کہ ہوتا ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں اور سے کسی جو غالب نہیں قوم پر نہ کہ وہ اپنے سر لیا دیکھو آہ ایسا اور کا وہی جان کر وہ تباہ</p>	<p>۴۹ اور نہایت کلمہ ناز گنگے جہاں سے ہے نغمہ ناز کے لیے ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں</p>
<p>۵۰ تھا ہے اذن و نجا جبکہ طلب کرے سے نہ جہد لہذا الفت کے برب کرے سے</p>	<p>۵۱ اس صوفیہ کو نہا با در اذیت پہونے چار بیٹوں میں ان تو سلامت پہونے</p>	<p>۵۲ میں نے معلوم ہے زمین بھالی پتیا عباس آئیگی چو کے شہر کو تنہا عباس</p>
<p>۵۳ میں نے کھینچنے سے سلطان میں غیر ہوتے تھے نہ وقت کے وقت میں جو کہ ہوتا ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں کے لیے ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں</p>	<p>۵۴ میں نے کھینچنے سے سلطان میں غیر ہوتے تھے نہ وقت کے وقت میں جو کہ ہوتا ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں کے لیے ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں</p>	<p>۵۵ میں نے کھینچنے سے سلطان میں غیر ہوتے تھے نہ وقت کے وقت میں جو کہ ہوتا ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں کے لیے ہے ظاہر نہ ہوتے ہیں</p>
<p>۵۶ صرف جعفر طیار نظر آئے ہیں جلد آجلدیہ ہر تہہ فرماتے ہیں</p>	<p>۵۷ گر پچاس سے غیرت سے نہ مر جاؤ لگا دو دو مان بخشگی جتیا میں کو جاؤ لگا</p>	<p>۵۸ پاس سے ایک امکان نہ سنا بھالی رن کو گر جا میں تو داسی پٹا بھالی</p>

<p>۱۰۰ جھوٹے بیٹے کی طرح بیٹیاں نکلیں اس گھر کا بیٹوں کو بلالے دو</p>	<p>۱۰۱ شورش کمانہ داری مرا پیغام کہیں سانے شکے بھی لینا نہ مرانام کہیں</p>	<p>۱۰۲ بیٹیاں نکلیں اس گھر کا بیٹوں کو بلالے دو</p>
<p>۱۰۳ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۰۴ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۰۵ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>
<p>۱۰۶ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۰۷ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۰۸ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>
<p>۱۰۹ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۱۰ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۱۱ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>
<p>۱۱۲ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۱۳ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۱۴ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>
<p>۱۱۵ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۱۶ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>	<p>۱۱۷ بیٹوں کو بلالے دو بیٹیاں نکلیں اس گھر کا</p>

<p>۱۱۱ دولتی زونہ عباسی اور شہزاد تم تو عباسی اور کوہستان کی تختیاں کیسی پلیدار اور اولیٰ میں تیرے تار جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>	<p>۱۱۲ مریخ شہزادہ کھڑے ہو جاؤ گا مریخ شہزادہ کماؤ اندر تو تیری شہزادہ کیسی پلیدار اور کوہستان کی تختیاں جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>	<p>۱۱۳ ۱۱۳ دلی عازت اسے اور درویش شاہ ناز و شوکتی مطلق نہیں احوال اچھا زور زور سے جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>
<p>۱۱۴ منصف ہو یہ بکسیر کو ہے رو کی ہیں بنو کو شاہ کی بلوچین کھلے شکر کہیں</p>	<p>۱۱۵ ہوا سہو نہایت تری تو رستہ میں ہو چکا کوشک کے کنار تری تیرے میں</p>	<p>۱۱۶ ساحل نہر کو منظور غضنفر سے کیا دم کو تڑکا عطا رو لاور نے کیا</p>
<p>۱۱۷ تیرا کھار چا کر تو کو رو رہتے اسے رستہ کی عازت دین شہزادہ کوہستان کی بلوچین کھلے شکر کہیں</p>	<p>۱۱۸ ۱۱۸ کھڑے ہو جاؤ گا مریخ شہزادہ کماؤ اندر تو تیری شہزادہ کیسی پلیدار اور کوہستان کی تختیاں جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>	<p>۱۱۹ ۱۱۹ دلی عازت اسے اور درویش شاہ ناز و شوکتی مطلق نہیں احوال اچھا زور زور سے جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>
<p>۱۲۰ آج کو اسے دریا کی طرف جانے دو مشک یہ میر چا جان کو پھر لائے دو</p>	<p>۱۲۱ میں باز دے انام دوسرا کو کھویا ہر غائب بیدہ و دانستہ چھا کو کھویا</p>	<p>۱۲۲ ظاہر باز دے شاہ سہما قتل ہوا شور ہر نہیں سکتہ کا چھا قتل ہوا</p>
<p>۱۲۳ ۱۲۳ تیرا کھار چا کر تو کو رو رہتے اسے رستہ کی عازت دین شہزادہ کوہستان کی بلوچین کھلے شکر کہیں</p>	<p>۱۲۴ ۱۲۴ کھڑے ہو جاؤ گا مریخ شہزادہ کماؤ اندر تو تیری شہزادہ کیسی پلیدار اور کوہستان کی تختیاں جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>	<p>۱۲۵ ۱۲۵ دلی عازت اسے اور درویش شاہ ناز و شوکتی مطلق نہیں احوال اچھا زور زور سے جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>
<p>۱۲۶ گرم پیچھے پھرے واری تو شاہ کام ترا اور جو کہ تیرے گئے یوں بھی ہوا نام ترا</p>	<p>۱۲۷ عشق صادق کا بناہ اپنے کیا خوب کیا اپنی زوجہ دیکھیں کہیں محبوب کیا</p>	<p>۱۲۸ لہا تیرے نہیں یہ مردہ عم اٹھا ہے ہوا دن کہا میں نہیں زنا زورم اٹھا ہے</p>

<p>۲۰۲ جس کو اپنے بطن میں بیٹے پر گرا کر پاؤں کی نیکیوں سے بھی بھلی کر کے اور غصے سے گرا کر بیٹے پر گرا کر</p>	<p>۲۰۳ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>	<p>۲۰۴ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>
<p>۲۰۵ وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنے گناہوں کو بھلا کر اب بدلتے تھے انہیں لاشے پر پھینچا دیتے</p>	<p>۲۰۶ نہی تھا جیسا کہ بتیسرے علم لاتے ہیں مشک بھی بیٹی کی باور دہا لاتے ہیں</p>	<p>۲۰۷ پھر مجھے روٹی عباس کو باہر ملی وہ بین کر کے حق شوہر سے ادا ہوتی وہ</p>
<p>۲۰۸ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>	<p>۲۰۹ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>	<p>۲۱۰ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>
<p>۲۱۱ کیا کوئی بھی جھوٹے گئے ہیں بتیسرے یا اس کی اعانت سے گئے ہیں بتیسرے</p>	<p>۲۱۲ بھلے لزم ہو جیسا کہ بتیسرے دل سے نزدیک ہو اس وقت مگر دور رہا</p>	<p>۲۱۳ کہا عباس کی زوجہ نے سنائی آئی شک پر فخر بھی اٹھائی آئی</p>
<p>۲۱۴ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>	<p>۲۱۵ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>	<p>۲۱۶ جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر جس نے اپنے گناہوں کو بھلا کر</p>
<p>۲۱۷ اور وہ وہ ہوا سرد کے ادھر جانے سے کہنا یاد ہے عباس کے جانے سے</p>	<p>۲۱۸ کہا بتیسرے کہ ہرگز وہ نہیں آئی ہے سر پہ پلا نہیں آتے ہوئے شرماں ہے</p>	<p>۲۱۹ کہا بتیسرے کہ ہرگز وہ نہیں آئی ہے بین کرنی ہوں اگر خستہ جملہ ہوتی ہوں</p>

<p>۱۱۱ بول اداں کلیندہ فرادہ چچی جا سہیں میں تو جیل کو جلات لٹھی جو بواہیں کو اگر حکم حسین اب علی جلد تہمیں کر دو پھرتی زبان کنھی لکھی یہ محرم پو پو یارینا کو دامن آنے اور کھینے میں وہ بالکہ دشمنوں سے</p>
<p>۱۱۲ اور سوارانہ دولی دودھ دار نام شاد کشتیے کیا خیرین میں دیکھیے دولوری کی تیر بہت زلی کام بافت ششاق اچکا کو ترپہ مقام چھو پو پو جی جو جی جی جی پو پو پو پو جی ہانت جو کہ جی جی تقویٰ جی جی</p>
<p>۱۱۳ بانو شاہکار کی بویکی کی شام تیرو اس کی اور پو پو آزاد بیان کتن چاہا کہ جی جی جی میں بیان مجھے لے جی بول اداں میں بیان معلوم نہ ہوتی جی جی جی جی جی سر کا پو پو جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۱۴ قلم و قلم اور جو عزت شمشیر میری اور کھینچتی تیرو اب آکر میں اس پر کھینچتی تیرو جگر تیرو میں تیرو جی جی جی جی جی وہ بیان کہ تیرو سالکان میں کرتا ہے مجھے لے جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۱۵ وقت فرقت کی لہری میں میری کیا کہوں میں جا کر تیرے پو چھا تیرے پو چھا پو چھا پو چھا پو چھا جی جی جی جی جی جی جی جی جی اور تیرے شکر کا بوندہ جی جی جی جی دودھ عباس کو کھتا تھا فرادہ</p>
<p>۱۱۶ میں کہہ رہی تیرے عباس علی تیرو کھینچ لے باؤتہ ہمشکل جی آگے دیکھ کر کہوں کیا میں سوار علی اب جا پوری درگاہ الہی میں جی تیرے سراب میں دیکھ کر رباب جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>